حضرت مولانا مفتی عبدالستار رحمۃ اللہ علیہ

جامعہ خیر المدارس ملتان کے شعبۂ افتاء کے صدر نشین اور ممتاز عالم دین حضرت مولانا مفتی عبدالستار ۱۱،۱۲ جمادی الثانی ۱۴۲۷ھ مطابق ۸،۹؍ جولائی ۲۰۰۶ء ہفتہ، اتوار کی درمیانی شب انتقال فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت مفتی عبدالستار رحمۃ اللہ علیہ کا شمار پاکستان کے جید علماء میں ہوتا تھا۔ وہ استاذ العلماء حضرت مولانا خیر محمد جالندھری قدس اللہ سرہٗ العزیز کے چہیتے اور مایہ ناز شاگرد تھے۔ ۲۶؍ جولائی ۱۹۳۰ء کو فیصل آباد کے نواحی گاؤں کے ایک دینی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ خیر المدارس میں تحصیل علم کے بعد اپنے شفیق استاذ حضرت مولانا خیر محمد جالندھری نوراللہ مرقدہٗ کے حکم پر شعبۂ افتاء سے منسلک ہوگئے۔ اُن کے فتاویٰ کو علمی حلقوں میں ایک خاص اعتماد کا مقام حاصل تھا۔ فتویٰ نویسی میں وہ اسلاف کی روایت کے امین تھے۔ مختصر عبارت محتاط الفاظ اور علمی تبحر کی صفات اُن کے فتاویٰ کی پہچان اور شناخت تھے۔ علماء ومشائخ کے ساتھ اُن کا ربط وتعلق بہت مضبوط تھا۔ جانشین امیر شریعت حضرت مولانا سید ابوذر بخاری رحمہ اللہ سے اُن کا تعلق بہت ہی مخلصانہ تھا۔ وہ حضرت ابوذر بخاری رحمہ اللہ سے چند سال بعد خیر المدارس سے فارغ ہوئے تھے۔ حضرت مفتی صاحب رحمہ اللہ نے حضرت ابوذر بخاریؒ کی تصانیف ''مجمع المصادر العربیہ'' اور ''کانِ پارسی'' کی تقاریظ بھی لکھیں۔ دونوں کے مخلصانہ تعلق کا اندازہ اسی بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ حضرت ابوذر بخاریؒ نے اپنی نمازِ جنازہ پڑھانے کے لیے حضرت مفتی صاحب کی وصیت فرمائی اور آپ ہی نے اُن کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔ حضرت مفتی صاحب سات کتابوں کے مصنف تھے۔ انہوں نے جس موضوع پر قلم اٹھایا' احتیاط اور علمی وقار کا معیار برقرار رکھا۔

روحانی واصلاحی سلسلہ میں آپ نے حضرت مفتی محمد حسن امرتسری، حضرت مولانا خیر محمد جالندھری اور حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمہم اللہ سے تعلق رکھا۔ حضرت قاری فتح محمد اور حضرت مولانا علی مرتضیٰ رحمہم اللہ سے مجازِ بیعت بھی تھے۔ آپ نے سینکڑوں طلباء کو حدیث اور فقہ پڑھائی۔ آپ کے فرزندِ اکبر مفتی محمد عبداللہ صاحب خیر المدارس کے شعبۂ افتاء سے منسلک ہیں۔ اپنی تمام اولاد کو دین پڑھایا۔ تمام عمر اپنی زبان اور ہاتھ سے کسی کو تکلیف نہیں پہنچائی۔ حضرت مفتی صاحب رحمہ اللہ کے وصال سے دینی وعلمی حلقوں میں جو خلاء پیدا ہوا ہے' وہ پر نہیں ہوگا۔ خود جامعہ خیر المدارس ایک ایسی مربی ومشفق ہستی سے محروم ہوگیا جس کا کوئی بدل نہیں۔

مجلس احرار اسلام کے امیر، ابن امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ، سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، سیکرٹری نشر واشاعت عبداللطیف خالد چیمہ اور ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے حضرت مفتی عبدالستار رحمۃ اللہ علیہ کے سانحۂ ارتحال کو دینی حلقوں کے لیے ناقابل تلافی نقصان قرار دیا ہے۔ انہوں نے اپنے مشترکہ تعزیتی بیان میں کہا ہے کہ رجالِ دین اٹھتے جارہے ہیں اور ہماری محرومیوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ حضرت مفتی عبدالستار مسندِ افتاء کی آبرو اور اپنے اسلاف کا صحیح نمونہ تھے۔ اللہ تعالیٰ اُن کے درجات بلند فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔ (آمین)